سوال

(230)آخری تشہد کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب نے ایک دفعہ آخری تشہد کا طریقہ بتایا تھا کہ غالباً عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مسلم شریف میں آتا ہے بائیں پنڈلی کو دائیں پنڈلی پر رکھنا برائے مہربانی یہ عربی عبارت مع صفحہ کتاب تحریر فرمائیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

«قَالَ مُسْلِمٌ فِیْ صَحِیحِهٖ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِیِّ الْقَیْسِی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامِ الْمَخْزُوْمِیُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِیَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ حَکِیْمٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ ا بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ ا اِذَا قَعَدَ فِی الصَّلٰوةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْیُسْرٰی بَیْنَ فَخِذِهٖ وَسَاقِهٖ وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْیُمْنٰی وَوَضَعَ یَدَهُ الْیُسْرٰی عَلٰی رُکْبَتِهِ الْیُسْرٰی وَوَضَعَ یَدَهُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُمْنٰی وَاَشَارَ بِاَصْبَعِهٖ ،» (المجلد الاول کتاب الصلوة ـ باب صفة الجلوس فی الصلوة وکیفیة وضع الیدین علی الفخذین من تبویب النووی ص ۲۱۶)

’’عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو ران اور پنڈلی کے بیچ میں کرلیتے اور داہنا پاؤں بچھاتے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے اور داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھتے اور انگلی سے اشارہ کرتے ‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص198

محدث فتویٰ